بسم اللہ الرحمن الرحیم

روزہ اور غسلِ جنابت میں تاخیر کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ اگر کسی نے غسل فرض ہونے کی حالت میں روزہ رکھا اور عصر کے بعد غسل کیا، تو کیا اُس کا وہ روزہ ادا ہوگیا؟

جواب

حکمِ شرع ذہن نشین رہے کہ جس شخص پر غُسل لازم ہوا ُسے چاہیے کہ نہانے میں تاخیر نہ کرے اور اگر غسل کرنے میں اتنی دیر کردی کہ نماز کا آخری وقت آگیا، تو اب فوراً نہانا فرض ہے کہ اب تاخیر کی صورت میں گنہگار ہوگا، لہٰذا پوچھی گئی صورت میں اگر اُس شخص نے بلاوجہ شرعی غسل میں اتنی تاخیر کی کہ معاذ اللہ نمازیں قضا ہوئیں تو اس صورت میں وہ شخص سخت گنہگار رہوا، اس گناہ سے توبہ کرنا اور نمازوں کی قضا کرنا اُس کے ذمے پر لازم ہے۔ البتہ اُس شخص کے روزے کا آغاز اگرچہ حالت ناپاکی میں ہوا، لیکن اس سے روزے پر فرق نہیں پڑتا۔ (البحر الرائق شرح کنز الدقائق، 293/2-الجوہرۃ النیرۃ، 139/1-بہارِ شریعت، 325/1، 326)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مفتی ابو محمد علی اصغر عطّاری مدنی

تاریخ اجراء : ماہنامہ فیضان مدینہ جنوری 2025

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net